

## مرزا غالب

ولادت: 1797ء ☆ وفات: 1869ء



### تعارف

غالب اردو شعر و سخن میں ایک منفرد اور علیحدہ مرتبے کے شاعر تھے جن کی روشنی سے آج بھی ایوان شاعری جگمگا رہا ہے۔ نام مرزا محمد اسد اللہ بیگ خان آگرہ (ہندوستان) میں پیدا ہوئے۔ ”غالب“ تخلص اور ”مرزا نوشہ“ کنیت تھی۔ غالب سے پہلے اردو غزل پرانے انداز و خیالات کی حامل تھی لیکن آپ نے فلسفہ، سیاست، معاش اور معاشرت جیسے موضوعات کو نئے انداز سے پیش کیا۔ ندرت بیان، تنوع اور رفعت خیال ان کی شاعری کا خاصہ ہے۔ آپ کی دیگر کتابوں کے علاوہ ”دیوان غالب“ اور ”کلیات غالب“ (فارسی) بہت مشہور ہیں۔

مرزا غالب کو آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے اپنا استاد مقرر کیا اور ”دبیر الملک“، ”نظام جنگ“ اور ”نجم الدولہ“ کے خطابات دیئے۔

### کلام کی خصوصیات

غالب تقلیدی روش کے قائل نہ تھے اسی لئے منفرد رنگ سخن اختیار کیا۔ مرزا غالب کے ”دیوان اردو“ میں فکر و فن، علم و دانش اور شعور و آگہی کی جو نشانیاں، خیال و بیان اور رعنائیاں نظر آتی ہیں اس بنا پر ان کے کلام کو معجزہ ہی کہا جاسکتا ہے۔ اسی لئے ڈاکٹر بجنوری دیوان غالب کو ہندوستان کی الہامی کتاب قرار دیتے ہیں۔ ان کی شاعری کا دامن کشادہ ہے جس میں مضامین نو کے انبار لگے ہیں۔

غالب کی شاعری میں ان کا لب و لہجہ بھی قابل توجہ ہے۔ وہ سیدھے اور سہل انداز کو ناپسند کرتے ہیں۔ ان کے اشعار کا لب و لہجہ بالعموم چونکا دینے والا ہوتا ہے۔ گوکہ سیدھے سادے الفاظ استعمال کرتے ہیں مگر آواز میں بانگین بے ساختگی اور برجستگی ہے۔ انہوں نے زبان کے استعمال کو ایک فن بنایا اور وسعتیں پیدا کیں۔ کبھی وہ فارسی کے اثر سے ایسے گل تراشتے ہیں کہ آنکھوں کے سامنے چمن زار نظر آتے ہیں، کہیں اردو محاورے اور روزمرہ کو اس سادگی سے بیان کرتے ہیں کہ دل میں اتر جائے۔ غالب نے اردو غزل کو فلسفیانہ انداز عطا کیا۔ غالب نے اردو غزل کو ایک ذہن عطا کیا اور غزل میں فلسفیانہ طرز فکر کو داخل کر کے اس کا دائرہ وسیع کیا۔

غالب کو زندگی اور زمانے کے ہاتھوں رنج و الم کی کیفیت سے بھی گزرنا پڑا۔ ان کے کلام میں غم کی لہریں بھی محسوس ہوتی ہیں مگر یہ غم ”میر کے غم“ سے مختلف ہے۔ ان کا غم فلسفیانہ ہے۔ وہ اپنے دل و دماغ کو غم کے حوالے کرنے پر آمادہ نہیں۔ ان کی شخصیت غالب رہتی ہے۔ ان کے ہاں مرنے کی آرزو سے زیادہ جینے کا حوصلہ ہے۔

یوں تو ہر شعر اپنے اندر وسیع معنی رکھتا ہے۔ طویل مضامین کو مختصر الفاظ میں بیان کرنا شاعری کا کمال ہے مگر اختصار پسندی کی جو مثال اور سلیقہ غالب کے ہاں ہے کم ہی شعراء کو نصیب ہوا۔ غالب کی شاعری میں طنز و ظرافت کے اعلیٰ ترین نمونے ملتے ہیں۔ عملی زندگی میں وہ ایک خوش باش انسان تھے۔ ان کے مزاج میں شوخی اس طرح بھری تھی جیسے کسی ساز کے تاروں میں سر بھرا ہو۔ شاعرانہ مزاج کی عمدہ اور کامیاب مثالیں جو غالب کے ہاں ہیں وہ کسی اور شاعر کے ہاں نہیں۔ مگر وہ حد اعتدال سے تجاوز نہیں کرتے۔ غالب کے اشعار میں سادہ اور آسان الفاظ ہیں مگر معنوی اعتبار سے ان کے اشعار میں بلا کی گہرائی ہے۔ غالب کے اشعار میں روزمرہ اور محاورے سے ایک خوبصورت نکھار آ گیا ہے۔ اس سے ان کے کلام کا لطف دو بالاً نظر آتا ہے۔

غالب ایک عظیم شاعر ہیں۔ ان کی عظمت کو سب نے تسلیم کیا اور سراہا ہے۔ غالب ایک فرد نہیں ایک نسل ہیں۔ وہ دلچسپ لمحوں کے ترجمان نہیں بلکہ ایک پورے دور کے نمائندے ہیں۔ غالب اپنے عصر کا آئینہ ہی نہ تھے بلکہ ہمارے آج کے دور کے بھی ہم عصر ہیں۔ اسی لئے ہر دور میں زندہ رہے، زندہ ہیں اور زندہ رہیں گے۔



## فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لہو	خون	پیراہن	لباس
حاجتِ رفو	سلائی کی ضرورت	جستجو	تلاش، کرید
قائل	ماننا	طاقتِ گفتار	بولنے کی طاقت
آرزو	خواہش، تمنا	شہ	بادشاہ
مصاحب	ساتھی، دوست	اتراتا	نخرے کرنا، تکبر کرنا
وگر نہ	ورنہ	آبرو	عزت



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM



# کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

- 1 غالب کا اصل نام ہے: (الف) مرزا اسد (ب) اسدیگ (ج) اسد اللہ خان ✓ (د) اسد خان
- 2 غالب کی عرفیت ہے: (الف) مرزا (ب) نوشہ (ج) نوشہ میاں (د) مرزا نوشہ ✓
- 3 ان کے دیوان کو ”ہندوستان کی الہامی کتاب“ قرار دیا جاتا ہے: یا اس شاعر کے دیوان کو ”ہندوستان کی الہامی کتاب“ کہا جاتا ہے (الف) خواجہ میر درد (ب) مرزا غالب ✓ (ج) حسرت موہانی (د) میر تقی میر
- 4 آپ اردو کے پہلے فلسفی شاعر کہلاتے ہیں (الف) علامہ اقبال (ب) مرزا غالب ✓ (ج) میر تقی میر (د) خواجہ حیدر علی آتش
- 5 اس شاعر کو ”مغلوں کا تحفہ“ کہا جاتا ہے: (الف) مرزا اسد اللہ خان غالب ✓ (ب) داغ دہلوی (ج) علامہ اقبال (د) میر تقی میر
- 6 ”دیوان غالب“ کو گردانا جاتا ہے ہندوستان کی ایک: (الف) شاعرانہ کتاب (ب) الہامی کتاب ✓ (ج) مذہبی کتاب (د) رومانوی کتاب
- 7 ”دبیر الملک“، ”نظام جنگ“ اور ”نجم الدولہ“ ان کے خطابات ہیں: (الف) علامہ اقبال (ب) میر تقی میر (ج) حسرت موہانی (د) مرزا غالب ✓

## نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

- 8 اس غزل کے مقطع میں موجود ہے شاعر کا: (الف) خطاب (ب) نام (ج) تخلص ✓ (د) لقب
- 9 اس غزل میں لفظ ”پیراہن“ کے معنی ہیں: (الف) لباس ✓ (ب) بستر (ج) لہو (د) راکھ
- 10 حروف و حرکات کا مجموعہ جو شعر میں ردیف سے پہلے آئے، کہلاتا ہے: (الف) تخلص (ب) قافیہ ✓ (ج) مطلع (د) مقطع
- 11 اس غزل کی ردیف ہے: (الف) پیراہن (ب) گفتگو (ج) کیا ہے ✓ (د) قائل



# اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ ”تُو کیا ہے؟“  
تہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

حوالہ:

مندرجہ بالا شعر نصابی کتاب میں شامل مرزا اسد اللہ خان غالب کی غزل سے لیا گیا ہے۔

حوالہ شاعر:

نجم الدولہ، دبیر الملک، مرزا نوشہ، اسد اللہ خان غالب، بہادر نظام جنگ اردو زبان کے سب سے بڑے شاعروں میں ایک سمجھے جاتے ہیں۔ غالب کی عظمت کا راز صرف ان کی شاعری کے حسن اور بیان کی خوبی ہی میں نہیں ہے بلکہ ان کا اصل کمال یہ ہے کہ وہ زندگی کے حقائق اور انسانی نفسیات کو گہرائی میں جا کر سمجھتے تھے اور بڑی سادگی سے عام لوگوں کے لئے بیان کر دیتے تھے۔ غالب جس پر آشوب دور میں پیدا ہوئے اس میں انہوں نے مسلمانوں کی ایک عظیم سلطنت کو برباد ہوتے ہوئے اور باہر سے آئی ہوئی انگریز قوم کو ملک کے اقتدار پر چھاتے ہوئے دیکھا۔ غالب ابھی وہ پس منظر ہے جس نے ان کی نظر میں گہرائی اور فکر میں وسعت پیدا کی۔

تشریح:

مرزا غالب اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ میں جو بھی بات کرتا ہوں تم میری بات کو رد کر دیتے ہو اور نہایت متکبرانہ انداز میں کہتے ہو کہ ”تم ہو کیا؟“ تم خود کو بہت اعلیٰ اور بلند سمجھتے ہو اور ہمیں کچھ حیثیت نہیں دیتے۔ اب تم خود ہی بتاؤ کہ کیا تمہارا اس طرح بات کرنا درست ہے؟ کیا یہی تہذیب ہے؟ کیا اسلام ہمیں اسی بات کی تعلیم دیتا ہے؟ اپنے انداز پر خود غور کرو اور اس متکبرانہ انداز کو بدلو۔

شعر نمبر 2

چمک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن  
ہماری جیب کو اب حاجتِ رُو کیا ہے؟

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM



**تشریح:** اس شعر میں مرزا غالب اپنی حالت دیوانگی کا اظہار کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات کا اشارہ نہیں دیا کہ وہ لہو لہان کس طرح ہوئے مگر یہ کہتے ہیں ہم عشق میں دیوانے ہیں اور زمانے نے ہمارا یہ حال کر دیا ہے۔ اب چونکہ ہمارا سارا بدن لہو لہان ہو رہا ہے اور خون بننے کی وجہ سے لباس بدن کے ساتھ چپک رہا ہے اس لئے ہمیں اب گریبان سینے کی ضرورت نہیں ہے۔

### شعر نمبر 3

جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا  
کڑیدتے ہو جو اب راکھ جُتھو کیا ہے؟

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** مرزا غالب اس شعر میں کہتے ہیں کہ جدائی کی آگ سے میرا سارا بدن جل چکا ہے اور یقیناً دل بھی بدن کے ساتھ جل گیا ہوگا۔ اب کیوں میرے پاس آئے ہو؟ اب جو تم میری راکھ کرید رہے ہو تو کیا تلاش کر رہے ہو؟ تمہارے ہاتھ کیا آسکتا ہے؟ اگر تمہیں مجھ سے اتنی الفت تھی، اتنا لگاؤ تھا اور میرا دل اتنا ہی عزیز تھا تو جلنے سے پہلے اس کو بچانے کی کوشش کرنی چاہئے تھی۔

### شعر نمبر 4

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل  
جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے؟

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** اس شعر کا مرکزی خیال کمال غم دوستی ہے۔ اس شعر کی خوبی اس کے انداز بیان میں پنہاں ہے اور یہی انداز بیان غالب کے کلام کی خصوصیت ہے۔ مرزا غالب کہتے ہیں کہ عاشق کی معراج ہے کہ عاشق کے دل میں سوز و گداز پیدا ہو جائے اور اس کا خون آنسو بن کر آنکھوں کے راستے نکل جائے۔ لیکن اس بات کو خوبصورت انداز میں کہتے ہیں کہ جو خون صرف رگوں میں دوڑتا ہے ہماری نظر میں ایسے خون کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں انسانوں اور جانوروں کی زندگی میں کوئی فرق نہیں رہے گا۔ مزہ تو تب ہے جب خون آنسو بن کر آنکھوں سے ٹپکے۔ یعنی انسان کا دل سوز و گداز سے پُر ہونا چاہئے۔

### شعر نمبر 5

رہی نہ طاقتِ گفتار ، اور اگر ہو بھی  
تو کس امید پہ کہیے کہ آرزو کیا ہے؟

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** اس شعر میں مرزا غالب انتہائی درجہ کی مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اول تو ہم میں اظہارِ آرزو کرنے کی طاقت ہی باقی نہیں رہی لیکن اگر طاقت حاصل ہو بھی جائے تو ہمیں امید نہیں ہے کہ محبوب ہماری یہ تمنا پوری کرے گا۔ لہذا بہتر اور مناسب یہی ہے کہ خاموش ہو جائیں۔

### شعر نمبر 6

ہوا ہے شہ کا مصاحب ، پھرے ہے اتراتا  
وگر نہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے؟

حوالہ شعر اور حوالہ شاعر کے لئے شعر نمبر 1 ملاحظہ کیجئے۔

**تشریح:** اس شعر میں مرزا غالب خاکساری اور عجز و انکساری کا اظہار کر رہے ہیں۔ شعر کا مطلب تو بالکل واضح ہے لیکن جو لطفِ زبان اور اندازِ بیان قابلِ داد ہیں یہ ہیں کہ اس میں طنز کا رنگ جھلکتا ہے۔ مرزا غالب خود کہتے ہیں کہ دراصل غالب کی شہر میں کوئی عزت نہیں مگر جب سے وہ بادشاہ (بہادر شاہ ظفر) کے مصاحب یا ساتھی بنا ہے، وہ اتراتا پھر رہا ہے، مغرور ہو گیا ہے۔ یعنی غالب کی اپنی کوئی عزت نہیں ہے جو عزت مل رہی ہے وہ بادشاہ کا ساتھی ہونے کی وجہ سے مل رہی ہے۔



## نصابی کتاب کے مشقی سوالات

سوال 1 درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

(الف) مقطع میں ”شہ کا مصاحب“ کہہ کر کسے طنز کا نشانہ بنایا گیا ہے؟

جواب مقطع میں ”شہ کا مصاحب“ کہہ کر غالب نے خود کو طنز کا نشانہ بنایا ہے۔

(ب) اس غزل میں کون کون سے قوافی استعمال ہوئے ہیں؟ ردیف کی نشان دہی بھی کیجئے۔

جواب قوافی: ٹو، گفتگو، رفو، جستجو، لہو، آرزو، آبرو

ردیف: کیا ہے

(ج) کلام غالب کی پانچ نمایاں خصوصیات بیان کیجئے۔

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”طرز تحریر کی خصوصیات“ ملاحظہ کیجئے۔

(د) غزل کے پہلے اور چوتھے شعر کی وضاحت کیجئے۔

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر پہلے اور چوتھے شعر کی تشریح ملاحظہ کیجئے۔

(ه) درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھئے:

پیراہن، حاجتِ رفو، مصاحب، قائل، طاقتِ گفتار، جستجو

جواب جواب کے لئے پچھلے صفحات پر ”فرہنگ“ ملاحظہ کیجئے۔

سوال 2 درج ذیل بیانات میں سے درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب (الف) غزل میں مطلع نہیں ہوتا۔

(ب) مطلع کے دونوں مصرعوں میں قافیہ ضروری ہے۔

(ج) قافیہ سے پہلے آنے والے الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔

(د) ایک بند میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔

(ه) جس شعر میں شاعر کا نام ہو ”مطلع“ کہلاتا ہے۔

سوال 3 درج ذیل درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب جواب کے لئے ”کثیر الانتخابی سوالات“ ملاحظہ کیجئے۔



# All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

## 9th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 10th Class

Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

## 11th Class

Notes | Past Papers

## 12th Class

Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بالکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے واٹس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM